بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورت کو جہیز میں ملا سونا کس کی ملکیت ہوگا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس بارے میں کہ لڑکی کی شادی کے موقع پر جو سونا جہیز میں اس کو اس کے ماں باپ کی طرف سے دیا جاتا ہے، اس پر شرعی حق یعنی ملکیت کس کی ہے؟ یہ پوچھنے کا مقصد یہ ہے کہ میری بیٹی کی شادی ہوئی تو ہم نے اس کو جہیز میں سونا دیا، اب اس کے ماموں سسر کا یہ کہنا ہے کہ اس سونے پر اس کی بہن یعنی لڑکی کی ساس کا حق ہے، اس وجہ سے وہ اس کو سونا استعمال کرنے نہیں دیتے، آپ سے گزارش ہے کہ اس مسئلہ کے شرعی حکم سے متعلق ہماری رہنمائی فرمائیں۔

جواب

شرعی مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے یہاں جو کچھ سامان وزیور وغیرہ لڑکی کو جہیز میں دیا جاتا ہے، وہ اس کی ملک ہوتا ہے، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں جہیز میں دیا گیا سونا اس لڑکی کی ملکیت ہے، کسی اور کا اس میں کوئی حق نہیں ہے اور اس کو سونا استعمال کرنے سے روکنا بھی درست نہیں ہے۔

ردالمحتار میں ہے:

"كل أحد يعلم أن الجهاز ملك المرأة وأنه إذا طلقها تأخذه كله، وإذا ماتت يورث عنها"

ترجمہ: ہر ایک جانتا ہے کہ جہیز عورت کی ملکیت ہے، لہذا جب شوہر اسے طلاق دیدے تو وہ تمام جہیز لے لے گی اور جب عورت مرجائے تو جہیز میں وراثت جاری ہوگی۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، ج 03، ص 585، مطبوعہ دارالفکر، بیروت)

امام اہلسنت سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: "جہیز ہمارے بلاد کے عرف عام شائع سے خاص ملک زوجہ ہوتا ہے جس میں شوہر کا کچھ حق نہیں، طلاق ہُوئی تو کُل لے گئی، اور مرگئی تو اسی کے ورثاء پر تقسیم ہوگا۔" (فتاوی رضویہ، ج 12، ص 203، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ایک اور مقام پر امام اہلسنت علیہ الرحمۃ اسی طرح کے ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: "وہ زیور واسباب کہ زوجہ ابو محمد اپنے جہیز میں لائی، خاص اس کی ملک ہے، ابو محمد یا اس کے باپ کا اس میں کچھ حق نہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج 12، ص 210، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: HAB-0512

تاریخ اجراء: 08 شعبان المعظم 1446ھ/07 فروری 2025ء